اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ 17

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں:

1) اسم ظرف:(Noune of Place and Time)

الف) فَوْقَ اور تَحْتَ :

لَأَكَلُواْ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم (المائدہ:66)

"کہ وہ کھاتے اپنے اوپر سے، اور پاؤں کے نیچے سے۔"

1) "فَوْقَ" کے معنی اُوپر، اُونچا(Above)"تَحْتَ" کے معنی نیچے(Under)کے ہیں۔فَوْقَ یہ، تَحْتَ کی ضد ہے۔

2) فَوْقَ اور تَحْتَ کو" اسم ظَرْف" کہتے ہیں۔

3) ایسا اسم جو فعل کا وقت یا جگہ بتائے اسے "اسم ظرف" کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

مادہ ظ۔ر۔ف برتن، پوری، لفافہ، جس میں کوئی چیز رکھی جائے۔ ظَرْف کی جمع ظُرُوف معنی موافق اور ناموافق حالات کے ہیں۔

4) عِلْمُ النَّحْو کی اصطلاح میں اسم ظرف کا مطلب ایسا اسم مُشْتَق (Derived Noun) جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا جگہ کا مفہوم رکھتا ہو۔

5) ظَرْف کی اَقْسَام دو ہیں۔

1) ظَرْفِ زمان (Adverb of Time) 2) ظَرْفِ مکان (Adverb of Place)

1) ظَرْفِ زمان: ایسا اسم جو کسی فعل کا وقت یا زمانہ بتاتا ہے

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلاً وَّ نَهَارًا ۙ (نوح:5)

"اس نے کہا اے میرے ربّ میں نے اپنی قوم کو رات اور دن کے وقت پکارا"

⋆ "لَیْلاً" اور "نَهَارًا" دونوں اسم ظَرْفِ زمان ہیں ۔

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN

ظَرْفِ زمان

لَيْلاً (رات کا وقت) | نَهَارًا (دن کا وقت)

2) ظَرْفِ مکان : وہ اسم جو فعل کی جگہ بتائے جیسے: فَوْقَ، تَحْتَ

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:5)

★ یہاں "مَطْلَعِ" اسم ظَرْفِ مکان ہے۔

ظَرْفِ مکان

حَتّٰى ← حرفِ جرّ

مَطْلَعِ ← مضاف مجرور

الْفَجْرِ ← مضاف الیہ مجرور

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

★ حَتّٰی، تک، یہاں تک کہ۔

★ حَتّٰیحرفِ جرّ ہےاپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے

مَطْلَعِ (طلوع ہونے کی جگہ) " ظَرْفِ مکان "ہے یہاںمُضَاف

بن کر آیاہے۔حَتّٰی کی وجہ سے مجرور ہے۔

★ الْفَجْرِ۔ مُضَاف الیہ ہونے کی وجہ سےحالتِ جرّی میں

ہے

6)یہ الفاظ اگرچہ"حرفِ جرّ" میں شمار نہیں ہوتے۔ عموماً

مُضَافبن کر آتے ہیں اور ان کے بعد آنے والا اسم یا ضمیر

مُضَاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔ مثلاً

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

مِنْ فَوْقِهِمْ

"فَوْقَ " (اوپر) ظَرْفِ مکان اورمُضَاف ہے۔"هُمْ" (اُن کے) مُضَاف الیہ ہے۔ فَوْقَ ، "مِنْ" کی وجہ سےفَوْقِ ،حالتِ جرّی ِ میں ہوگیا۔"هُمْ"مُضاف الیہ ہونے کی وجہ سے"هِمْ "حالتِ جرّی میں ہے۔

7) مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِ "پاؤں کے نیچے"

حرفِ جرّ مُضاف مُضاف الیہ

تَحْتَ حرف جرّ"مِنْ"کی وجہ سےتَحْتِحالتِ جرّی میں ہوگیا۔تَحْتِ" نیچے" ظَرْفِ مکاناورمُضَافہے۔" اَرْجُلٌ" تَحْتِ کا مُضَاف الیہ بن کر " اَرْجُلِ" حالتِ جرّی ہوگیا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

8) بعض اوقات ایک ترکیب میں کئی مُضَاف اور مُضَاف الیہ ہو سکتے ہیں۔ جیسے:

تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ "ان کے پاؤں کے نیچے"

یہاں " اَرْجُلِ " تَحْتِ کا مضاف الیہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے بعد میں آنے والی ضمیر مُتصل "هِمْ" کا مضاف ہے۔

هِمْ	اَرْجُلِ	تَحْتِ
↓	↓	↓
مضاف الیہ	مضاف الیہ + مضاف	مضاف

درمیانی اسم اپنے سے پہلے اسم کا مضاف الیہ اور اپنے سے بعد والے اسم کا مضاف ہوا کرتا ہے۔ مثلاً اَرْجُلِ کیونکہ یہ اسم بیک وقت مضاف بھی ہوتا ہے اور مضاف الیہ بھی اس لیے اس پر لام تعریف "ال" اور تنوین "ً ٌ ٍ" نہیں آتی۔ لیکن

DARULIMAAN INSTITUTE

یہ مجرور ہوتا ہے۔یہاں دو مضاف تَحْتِ اور اَرْجُلِ ہیں۔اور

دو مضاف الیہ اَرْجُلِ اور هِمْ ہیں۔

9)ایک آیت میں تین مُرکّبات اِضافی کا استعمال ہوا ہے۔

1) فَوْقِهِمْ 2) تَحْتِ اَرْجُلِ 3) اَرْجُلِهِمْ

2) جمع مُکَسَّر کے اوزان:

جمع مُکسَّر کے بہت سے اوزان ہیں جن میں بہت سے

اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ان میں سے ہم تین

اوزان آج سیکھتے ہیں۔

الف) اَفْعُلٌ ب) فِعَالٌ ج) فُعُوْلٌ

الف) اَفْعُلٌ

DARULIMAAN INSTITUTE

1) رِجْلٌ ایک پاؤں (ص:42)

أَرْجُلٌ بہت سے پاؤں (المائدہ:66)

2) نَفْسٌ ایک جان،روح (البقرہ:48)

اَنْفُسٌ جانوں

(المائدہ:80)

3) بَحْرٌ ایک سمندر (البقرہ:50)

اَبْحُرٌ سمندروں (لقمان:27)

ب) فِعَالٌ

1) رَجُلٌ ایک مرد (یس:20)

رِجَالٌ مردوں (التوبہ:108)

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

2) جَبَلٌ ایک پہاڑ (الحشر:21)

جِبَالٌ پہاڑوں (سبا:10)

3) عَبْدٌ بندہ،غلام (مریم:2)

عِبَادٌ بندے (الفرقان:63)

4- بَحْرٌ ایک سمندر (الکهف:61)

بِحَارٌ سمندروں (الانفطار:3)

ج) فُعُوْلٌ

1) قَلْبٌ ایک دل (ق:37)

قُلُوْبٌ دلوں (الاعراف:79)

2) بَیْتٌ ایک گھر (القصص:12)

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

بُیُوْتٌ گھروں (النور:61)

3) نَجْمٌ ستارہ (الطارق:3)

نُجُوْمٌ ستارے (الانعام:97)

4) نَفْسٌ جی،دل،جان،روح (البقرہ:123)

نُفُوْسٌ (النّٰزِعٰت:7)

٭ اسم نَفْسٌ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

3) اسم موصول: (Conjunction or Connecting Noun)

"اَلَّذِيْ اور اَلَّتِيْ" (The One who/which)

1) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝

DAR UL IMAAN INSTITUTE

(اے نبیؐ) اپنے بہت ہی بلند ربّ کے نام کی پاکیزگی بیان کر جس نے پیدا کیا

اور صحیح سالم بنایا۔(الاعلیٰ:1،2)

2) نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ۝الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ۝

اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک پہنچے گی۔(الھُمَزۃ:6،7)

- آیئے ان دو اسماء پر غور کریں۔

1) اَلَّذِيْ مادہ۔ ل ذ ي۔ چمٹنا، لگے رہنا، الگ نہ

ہونا۔

- اس کی مؤنث اَلَّتِيْ ہے۔

2) اَلَّذِيْ ۔وہ، وہ کہ، (یہ) وہ مرد جو/ جس نے، جس کو، جس کا، جس سے۔

- واحد مذکر (Masculine) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3) اَلَّتِيْ ۔وہ،وہ کہ،(یہ)وہ عورت جو/جس نے، جس کو، جس کا، جس سے۔

- واحد مؤنث(Feminine)کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

4)یہ دو فکروں یا جملوں کے درمیان تعلق قائم کرنے، ملانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ان کو "اسم موصول(Relative Pronoun)" کہتے ہیں۔

- و ص ل۔جوڑنا،ایک شے کو دوسری سے ملانا۔

5)اردو کی طرح عربی میں الفاظ،انسان، جانور اور بے جان اشیاء سب کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

6)لام تعریف "ال" کی وجہ سے خاص ہیں۔ معرفہ ہیں۔ان کا "ال" کبھی جدا نہیں ہوتا۔

DAR UL IMAAN INSTITUTE

7)دونوں 'مبنی 'ہیں۔

مثلاً:أَرَأَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ (الماعون:1)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو آخرت کو جھٹلاتا ہے۔

8)اسم موصول کے بعد کا جملہ "صِلة"(ملاپ، تعلق، رابطہ) کہلاتا ہے۔

نحویوں کے نزدیک" اسم موصول "سے مراد وہ اسم ہے جسے اپنے

بعد میں ایسا" صِلة "درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی 'ضمیر'

ہو۔

جیسے: مثال نمبر 1 میں اَلَّذِيْ کے بعد خَلَقَ میں" هُوَ "اور

مثال نمبر 2 میں اَلَّتِيْ کے بعد تَطَّلِعُ میں" هِيَ"

DARULIMAAN

کی 'ضمیر' چھپی ہوئی ہے۔

9) کبھی "اسم موصول "بغیر "صِلة" کے بھی آتے ہیں۔

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد17

1) ایسے الفاظ جن سے وقت اور جگہ کا مفہوم نکلتا ہوا نہیں

اسم ظرف کہتے ہیں۔

2) ایسا اسم جو کسی فعل کا وقت بتائے اسے "اسم زمان " کہتے ہیں۔

مثلاً۔لَیْلًا اور نِھَارً

3) ایسا اسم جو کسی فعل کی جگہ بتائے اسے "ظرف مکان "

کہتے ہیں۔ مثلاً:فَوْق ،تَحْتَ ،مَطْلَعَ

DARULIMAAN INSTITUTE

4)ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان کے الفاظ عام طور پر

حرفِ جرّ کا کردار ادا کرتے ہیں ان کے بعد آنے والا اسم یا

ضمیر مجرور ہوتا ہے۔

5) بعض اوقات ایک ترکیب میں کئی مضاف اور

مضاف الیہ ہو سکتے ہیں۔

6)جمع مُکَسَّر کے تین اہم اوزان اَفْعُلٌ ،فِعَالٌ ،فُعُوْلٌ ہیں۔

7) اَلَّذِيْ ۔ وہ جو/جس نے، واحد مذکر کے لیے آتا ہے۔اس کی مؤنث

اَلَّتِيْ ہے۔کو اسم موصول کہتے ہیں۔دو فقروں کو جوڑنے کا کام دیتے ہیں۔

8)اسم موصول کے بعد کا جملہ "صِلَة" کہلاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DARULIMAAN INSTITUTE